• 1 میرا آقا ہے اختر نوری •

خوب ذیشاں ہے اختر نوری
مہر تاباں ہیں اختر نوری

اک ستارہ ہے اختر نوری
با مسمیٰ ہے اختر نوری

غوث اعظم کے در پہ جانے کا
ایک راستہ ہے اختر نوری

غوث الاعظم سے فیض پانے کا
ایک ذریعہ ہے اختر نوری

شاہ کیواں ہیں ہند کے والی
نائب ان کا ہے اختر نوری

میرے خواجہ ہیں ہند کے سلطاں
ان کا پیارا ہے اختر نوری

وہ نبیرہ ہے اعلیٰحضرت کا
خود بھی اعلیٰ ہے اختر نوری

نہ ہو تو کیوں بلند جب کہ تو
ابن اعلیٰ ہے اختر نوری

دشمن دین کے لیے بے شک
قہر والا ہے اختر نوری

اہل ایمان پر میرا آقا
رحم کرتا ہے اختر نوری

فیض حامد ہے اور نوری بھی
نگ دو پلکا ہے اختر نوری

اعلیٰحضرت کے علم کا وارث
شیخ میرا ہے اختر نوری

اعلیٰحضرت کی کان کا ہیرا
در یکتا ہے اختر نوری

پھول ہیں گلشن رضا کے دو
ایک ریحاں ہے اختر نوری

ظلمتوں کی اندھیری راتوں میں
اک سویرا ہے اختر نوری

ان کا چہرہ ہے چاند سا روشن
خوب اجلا ہے اختر نوری

کہہ دوں پوچھے اگر کوئی نسبت
پیر میرا ہے اختر نوری

فتنۂ صلح کل سے لڑنے کو
ایک نیزہ ہے اختر نوری

شک و شبہات کو دلوں سے وہ
دور کرتا ہے اختر نوری

تیرا رتبہ بیاں سے افزوں تر
بہت اونچا ہے اختر نوری

اپنے عسجد میاں کے چہرے میں
ہم نے دیکھا اختر نوری

تیری چشمان فیض کا آقا
اب سہارا ہے اختر نوری

عرش پر دھوم مچ گئی ہوگی
جب سدھارا ہے اختر نوری

تیرا منگتا یہ تیرا کھاتا ہے
تیرا صدقہ ہے اختر نوری

خوب نسلوں سے ہم پہ یہ احسان
تیرے گھر کا ہے اختر نوری

مجھ کو رکھ لے تو پاس اپنے یہ
دام میرا ہے اختر نوری

مجھ سے ممکن کہاں تیری مدحت
فیض تیرا ہے اختر نوری

شعر کہنے کو علم مولا دے
خام خامہ ہے اختر نوری

تو جو کہہ دے کہ ہاں ہمارا ہے
پار بیڑا ہے اختر نوری

شاد ہو جائے دل یہ عثماں کا
کہہ دے میرا ہے اختر نوری

شاد ہو جاؤں گر کہو اپنا
عرضِ عثماں ہے اختر نوری

تیری خاطر ستم گوارا ہے
کہہ دو میرا ہے اختر نوری

تیرے در کا تو ایک قطرہ بس
مثل دریا ہے اختر نوری

فقہ و افتح ہو چاہے شعر و سخن
ملکہ تیرا ہے اختر نوری

جس طرف بھی نظر یہ اٹھتی ہے
ذکر تیرا ہے اختر نوری

• 2 صدقہ دے دو •

غوث و خواجہ کا رضا کا مجھے صدقہ دے دو
یعنی اختر کا ضیاء کا مجھے داماں دے دو

یاد طیبہ کی ستاتی ہے مجھے بھی آقا
اذن مجھکو بھی تو اب اۓ شہ بطحا دے دو

لڑکھڑاتے ہیں قدم سخت ہے مشکل اب تو
دور کر دو یہ بلا اور سہارا دے دو

مژدۂ خلد بریں خادم ادنیٰ کو بھی
اپنے ہاتھوں سے میرے آقا و مولیٰ دے دو

تیرے ہی در سے تو پلتے ہیں یہ اہل ثروت
قطرہ دو قطرہ مجھے بھی میرے آقا دے دو

سب کو دیتے ہو تمہیں اۓ میرے مولا واللہ
اپنے حسنین کا عثمان کو بھی صدقہ دے دہ

• 3 سیدہ عائشہ •

طیبہ طاہرہ سیدہ عائشہ
صادقہ پارسا سیدہ عائشہ

جس کی برآت کی خود خدا نے بیاں
ایسی ہیں طاہرہ سیدہ عائشہ

جن کی پاکی کو قرآن کردے بیاں
وہ ہیں آرام جان رسول خدا

کس قدر رب نے اعلیٰ کیا مرتبہ
بنت صدیق اۓ سیدہ عائشہ

عشق احمد ملے خستہ عثماں کو بھی
بھیک کر دے عطا سیدہ عائشہ

• 4 اختر تجھے سلام •

اۓ گلشن رضا کے گل تر تجھے سلام
اظہر کے فخر اۓ مرے اختر تجھے سلام

اہل سنن کے حامی و رہبر تجھے سلام
تاج شریعہ اۓ مرے اختر تجھے سلام

علم و ہنر کے شاہ سکندر تجھے سلام
دربارِ مصطفیٰ کے اۓ شاعر تجھے سلام

گھوما کرے ہے گرد ترے سارا یہ جہان
اۓ اولیاء وقت کے محور تجھے سلام

کہتا ہر ایک سنی ہے ہو کر کے یک زبان
ہے واسطے وہابی کے نشتر تجھے سلام

• 5 منقبت مفتی اعظم •

بیاں ہو کس زباں سے شان و عظمت مفتیٔ اعظم
کریں مرشد تمہارے خود بھی مدحت مفتیٔ اعظم

تمہاری شان لاثانی ہے میرے مفتیٔ اعظم
کریں خود پیر بھی تسلیم عظمت مفتیٔ اعظم

ہو نائب غوث اعظم کے شہ احمد رضا خاں کے
شہ برکات کی ہو تم بشارت مفتیٔ اعظم

کرامت ہو کرامت ہو سراپا تم کرامت ہو
میرے غوث الوار کی ہو عنایت مفتیٔ اعظم

عیاں چہرے میں جلوہ حضرت غوث الوار کا ہے
ملی ہے ایسی تم کو شکل و صورت مفتیٔ اعظم

مجدد ہو صدی پندرہ (١٥) کے تم ابنِ مجدد بھی
سراپا ہمشبیہ اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم

تو ہے اپنے زمانے کا قطب اور تو مجدد بھی
ملی ممتاز تجھ کو شان و عظمت مفتیٔ اعظم

ملے قاری امانت سا مجھے بھی شعر کا لہجہ
کروں پھر جم کے میں بھی تیری مدحت مفتیٔ
اعظم

کروں گر بحر کو آدھا ملیں اعداد تاریخی
ہے یہ بھی بالیقیں تیری کرامت مفتیٔ اعظم

محرم کی تھی چودہ اور تھی چودہ سو دو ہجری
ہوے جب آپ دنیا سے ہیں رخصت مفتیٔ اعظم

شہ اختر کا میں خادم تیرے دربار کا ہوں سگ
تمہارے در سے چمکی میری قسمت مفتیٔ اعظم

شہ اختر کے صدقے میں کرم عثمان پر کردو
دو اسکو تم ذرا صدقہ مدحت مفتیٔ اعظم

زباں عثمان کی قابل کہاں ہے تیری مدحت کو
یقیناً آپ ہی کی ہے عنایت مفتیٔ اعظم

• 6 منقبت شاہ سمناں •

شہرتوں کی بلندی نہ زر چاہیے
بس مجھے آپکی اک نظر چاہیے

مال و دولت نہ لعل و گہر چاہیے
ایک حسن نظر بس مگر چاہیے

جلوۂ شاہ اشرف کو پانا ہو گر
قلب ستھرا ہو پھر آنکھ تر چاہیے

عشق اشرف کو دل میں بسا لے میاں
تجھ کو جنت کی دولت اگر چاہیے

بغض اشرف کو دل میں بسا لے اگر
تجھ کو جنت نہیں ہاں سقر چاہیے

مدحت شاہ اشرف کو کہنا ہو گر
اپنی عثماں زباں میں اثر چاہیے

• 7 مدحت اختر رضا •

نائب مصطفیٰ وارث انبیاء
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

زبدۃ الاتقیاء جانشین رضا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

علم و تقویٰ میں کوئی نہ ثانی ترا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

بالیقیں مظہر شاہ نوری میاں
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

شیخ الاسلام والمسلمین با خدا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

وارث علم و تقویٰ ئے احمد رضا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

آخری دم تلک تو رہا یک زباں
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

کیسے اونچے بھی تیرے ہوئے قدرداں
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

دور حاضر میں کوئی نہ ثانی تیرا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

تیری شہرت تیرا چرچا ہے جا بجا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

سارے عالم میں تیرا ہی چرچا رہا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

جب تلک تو جیا اور جب ہے گیا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

شاہ نوری کی ہے تجھ پر مرشد عطا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

شاہ نوری نے تجھ پہ کرم یہ کیا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

سارے عالم نے تاج الشریعہ کہا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

شکل و صورت کے جلوے ہیں تجھسے عیاں
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

مجھ پہ ہر دم ہو آقا تمہاری عطا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

تجھ پہ کیوں نہ فدا ہو یہ عثماں ترا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

• 8 کیا بیاں مرتبہ ہو •

مصطفیٰ ہو مجتبیٰ ہو
تم حبیب کبریا ہو

کیا کہوں کہ آپ کیا ہو
مالک ہر دو سرا ہو

کوئی کیا جانے کہ کیا ہو
تم تو اک (گنج) کنز نہاں ہو

راز حق کیوں کر عیاں ہو
تم تو راز خدا ہو

انبیاء ہیں مقتدی سب
تم امام الانبیاء ہو

حضرت آدم سے عیسیٰ
سب کا تم ہی واسطہ ہو

سب پر احساں ہے تمہارا
وجہ تخلیق جہاں ہو

صاحب جود و سخا ہو
مجھ کو بھی صدقہ عطا ہو

بحر رحمت سے تمہارے
ایک قطرہ ہی عطا ہو

مجھ سے بیکس سے کہاں تک
شاہ تمہاری شاں بیاں ہو

کیا کہے عثمان خستہ
ماسوا اب کیا بیاں ہو

علم میں میرے اضافہ
بہر از احمد رضا ہو

جو کہا احمد رضا نے
بس یہی ورد زباں ہو

• 9 مدد کا وقت ہے •

مدد کا وقت ہے اۓ فاروق دین خدا اٹھیے
علی مشکل کشا اۓ مرتضی شیر خدا اٹھیے

امام اہل سنت ہو مجدد دین کے تم ہو
خدا کے واسطے اۓ سیدی احمد رضا اٹھیے

مرے غوث الورا خواجہ پیا مرےرضا اٹھیے
ہمیں اعدا نے گھیرا ہے شہ اختر رضا اٹھیے

قیادت کیجئے ہم اہلسنت ہیں مصیبت میں
ہمارے قائد ملت شہ عسجد رضا اٹھیے

ستائے جا رہے ہیں دشمنان دین کے ذریعے
ہماری رہبری کے واسطے اۓ رہنما اٹھیے

یہ عثمان تو سگ دربار ہے ادنیٰ سا اک تیرا
کرم فرمائیے مرشد مرے اختر رضا اٹھیے

• 10 لاکھوں سلام •

غوث اعظم سبھی اولیاء کے امام
آفتاب ولایت پہ لاکھوں سلام

ایک کوزے میں ہی ساگر لیا
میرے خواجہ کی عظمت پہ لاکھوں
سلام

شاہ برکت کے در سے ہے برکت ملی
مرشد اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

وہ امام زمن فخر اہل سنن
سیدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

معدن مجد و حکمت وہ امجد علی
علم کی اس عمارت پہ لاکھوں سلام

صاحب علم و تقویٰ وہ امجد علی
انکی شان فقاہت پہ لاکھوں سلام

کتنے علماء و فضلاء ہیں پیدا کئے
تیری علمی لیاقت پہ لاکھوں سلام

میرے عبد العزیز عالم با عمل
حافظ دین و ملت پہ لاکھوں سلام

بے ریا با صفا میرے نوری میاں
قاضئ دین و سنت پہ لاکھوں سلام

بے ریا با صفا مصطفیٰ خاں رضا
حامئ دین و سنت پہ لاکھوں سلام

دل کش و دل ربا پیارے اختر رضا
یعنی تاج شریعت پہ لاکھوں سلام

اہل اسلام نے جس کی پائ ضیاء
اس محدث کی عظمت پہ لاکھوں سلام

مرشدی کی عطا شاہ عسجد رضا
قائد دین و ملت پہ لاکھوں سلام

میرے گلزار کی ہے مہک چار سو
انکی سادہ طبیعت پہ لاکھوں سلام

آخری دم تلک باغیوں سے لڑا
آخری دم تلک وہ رہا یک زباں
ایسے خادم کی خدمت پہ لاکھوں سلام

فیض عالم میں جس کا بٹا خیر سے
گلشن اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

• 11 اختر رضا •

ہم پہ فضل و کرم مرے آقا ترا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

تو نے ہم کو دیا شاہ عسجد رضا
سیدی مرشدی شاہ اختر رضا

تم بھی چمکو مرے شاہ عسجد رضا
ہوبہو مرشدی شاہ اختر رضا

شاہ عسجد کو دیکھا تو یاد آگیا
مجھ کو جلوہ تیرا شاہ اختر رضا

مجھ کو حب نبی ﷺ تیرے در
سے ملا
مجھ پہ تیری عطا شاہ اختر رضا

مہ جبیں ہیں بہت پر چمکتا ہے بس
چہرہ ایسا تیرا شاہ اختر رضا

شاہ عسجد کو دیکھا تو یاد آگیا
مجھ کو جلوہ تیرا شاہ اختر رضا

اپنے عسجد کا دو مجھکو صدقہ شہا
لاڈلا وہ تیرا شاہ اختر رضا

مجھ کو جو کچھ ملا تیرے در سے
ملا
مجھ پہ تیری عطا شاہ اختر رضا

اپنے عثمان کو کر دے غنی ائے شہا
مجھ کو اپنا بنا شاہ اختر رضا

اس اویس رضا پر کرم کر شہا
ہے گدا یہ ترا شاہ رضا

• 12 صل علی ارحم لنا •

یا شافع روز جزاء یا دافع کرب و بلا
کیجے مدد میرے شہا مولا توئی مولا توئی

یا سیدا ارحم لنا یا سرورا ارحم لنا
یا رحمۃ اللعالمین درماں توئ درماں توئ

یا سرورا یا سیدا بیکس نوازی کن شہا
در پر ترے آئے گدا سلطاں توئ سلطاں توئ

پیارے رضا کا واسطہ اختر رضا کا واسطہ
مرشد کے صدقہ ہو کرم درماں توئی درماں توئی

تم تو ہو مالک بحر و بر اویس پر بھی ہو نظر
بھیک اۓ شہا مجھ کو عطا آقا توئی آقا توئی

یا رحمت اللعالمین کر دو کرم ہم ہیں حزیں
عثمان ہے منگتا ترا ملجا توئی ماویٰ توئی

• 13 میر کارواں چل دیئے •

چھوڑ کر دار فانی کہاں چل دیئے
میرے اختر میاں تم کہاں چل دیئے

تیری رحلت سے غمگیں ہے اہل سنن
کر کے تنہا ہمیں تم کہاں چل دیئے

شکر اللہ کا ہم نے پایا انہیں
نکہت انجمن اب کہاں چل دیئے

تم نے روشن کیا گلشن علم دین
چھوڑ کر اب ہمیں گلستاں چل دیئے

ایک سیلاب لوگوں کا آتا رہا
جب جہاں میرے اختر میاں چل دیئے

تیرے جانے کا احساس ہوتا ہے اب
شام ظلمت ہے مہر سماں چل دیئے

تیرے دیدار سے ہم کو ملتا تھا چین
تم کو ڈھونڈیں کہاں تم کہاں چل دیئے

ہم زمیں والے اتنا ہی کہتے ہیں اب
وہ ولایت کے تھے آسماں چل دیئے آئے

باغ جنت میں جب شاہ اختر گئے
ساتھ میں ہم بھی سوئے جناں چل دیئے

باغ جنت میں جب میرے اختر گۓ
ساتھ میں قادری بھی وہاں چل دیئے

ڈھونڈتے ہو کہاں شاہ اختر کو تم
دیکھ عثماں وہ سوۓ جناں چل دیئے

• 14 کر نہ پاؤ گے •

سنیوں کو اگر لڑاؤ گے -------
کس کو منہ اپنا تم دکھاؤ گے

اب کہ مرکز نیا بناؤ گے ------
تم نہ فتنوں سے باز آؤ گے

اپنے محسن کو گر بھلاؤ گے
ٹھوکریں در بدر کی کھاؤ گے

سستی شہرت کی چاہ رکھتے ہو
تم نہ عادت سدھار پاؤ گے -------

چھوڑ کر دامن رضا خاں کو
اپنا ایماں بچا نہ پاؤ گے

چرچا احمد رضا کا ہر جانب
تم جدھر بھی نظر اٹھاؤ گے

اہل باطل سے کیسے لڑنا ہے
تم بھی عثمان جان جاؤ گے

اعلیٰ حضرت کی راہ سے ہٹ کر
نا سمجھ ہو کدھر کو جاؤ گے

انتخاب حضور اختر ہیں
ایسے قائد کہاں سے لاؤ گے

میرے عسجد سے لے کے جھگڑا تم
اپنا نقصان خود اٹھاؤ گے

• 15 میلاد کیا •

ان کے عشاق پہ رحمٰن نے احسان کیا
جود سے اپنے انہیں مالک و جواد کیا

تیرے نژاد کے افراد کو ممتاز کیا
فضل سے تیرے انہیں صاحب فرجاد (ارشاد) کیا

تیرے عشاق کو اللہ نے جنت کی عطا
تیرے گستاخ کو خلاق نے برباد کیا

تجھ کو رحمت ہے بنایا تیرے رحمٰن نے پس
تیرے ہی صدقے گنہگاروں کو آزاد کیا

ذکر نے تیرے مسلمانوں کو تو شاد کیا
ایک ابلیس کو آمد نے ہے ناشاد کیا

تجھ کو یٰس و مزمل کبھی طٰہ ہے کہا
کیسے القاب سے رحمٰن نے ہے یاد کیا

• 16 مرے لب پر یہ کس کس کی ثنا ہے •

وہی معبود حق وہ ہی خدا ہے ---
وہ جس نے کل جہاں پیدا کیا ہے

وہ پالن ہار ہے رب العلی ہے
ثنا و حمد سب بہر خدا ہے

وہ خالق ہے وہ رازق ہے وہ مالک
ثنا اس کی کہ وہ سب سے بڑا ہے

وہی جو خالق ارض و سماء ہے
تمہیں مالک اسی نے کر دیا ہے

خدا کی ملک ہے یہ این و آں سب
تیری خاطر ہمیں رب سے ملا ہے

اسی کی خلق ہے سب کا وہ خالق
وہی خلاق ہر شئ ما سوا ہے ------

اسی کی ملک ہے سب کا وہ مالک
اسی نے تم کو مالک کر دیا ہے ----

محمد وجہ تخلیق دو عالم
خدائے پاک کا یہ فیصلہ ہے

مرے آقا حبیب کبریا ہیں
مقام و مرتبہ ان کا بڑا ہے

یہ ان کا ہی تو باڑا بٹ رہا ہے -------
جہاں میں جو جسے بھی مل رہا ہے

مرے آقائے رحمت کی بدولت
ہر ایک کو اپنا حصہ مل رہا ہے

بلندی کس قدر دی ہے خدا نے
تمہارے گھر کا بچہ بھی بڑا ہے

مریدی لا تخف اللہ ربی
یہ فرمان مقدس آپ کا ہے

تمہارا ہو بنا توبہ کے جائے ----
نہیں ہم نے کبھی ایسا سنا ہے

تری یہ شان ہے احمد رضا خاں
تو فتنوں سے تن تنہا لڑا ہے ----

کوئی ہو مسئلہ دنیا کا دیں کا --
رضا نے حل اسے پل میں کیا ہے

غلام ازہری ہیں قادری ہیں ------
ہمیں پھر خاتمے کا خوف کیا ہے

ملے نعم البدل ہم کو تمہارا
خدائے پاک سے یہ التجا ہے

کہا بے ساختہ یہ ہر کسی نے ---
شہ عسجد میں جلوہ آپ کا ہے

جلیں عسجد رضا سے جلنے والے
انہیں یہ مرتبہ رب نے دیا ہے ----

سلامت ہے ہمارا دین و ایماں
ہمیں دامن تمہارا مل گیا ہے

ہمیں کافی بریلی کی قیادت
خدا کا شکر ہم کو یہ ملا ہے

قیادت کے لیے اہل سنن کی ----
ہمیں عسجد رضا رب نے دیا ہے

بریلی مرکز اہل سنن ہے ------------
ہر اک سنی کے دل کی یہ صدا ہے

ہے چھوڑا جس نے بھے رستہ تمہارا
وہ جانے کس جگہ جا کر گرا ہے

• 17 خیالی مناظرہ •

بد عقیدہ وہابی تھا مجھ سے ملا !
دیکھ کر مجھ کو تنہا وہ کہنے لگا !

ایک وہابی نے مجھ سے یہ پوچھا بتا
بد عقیدہ وہابی یہ کہنے لگا !

ذکر میلاد قران میں ہے بھلا ؟
جشن میلاد کرنا کہاں ہے لکھا ؟

سوچا میں نے کہوں اس سے یوں برملا
تو وہابی ہے تجھ کو غرض اس سے کیا

سانس لی میں نے ٹھنڈی پھر اس سے کہا !
ہے یہ سنی کی قسمت میں لکھا ہوا !

جس کی خاطر ہے رب نے بنائے جہاں !
ذکرِ میلاد اس کا نہ کیوں ہو بھلا ؟

بند کر لی یہ سن کر کے اس نے زباں !
اور سوالات نو وہ بنانے لگا !

سوچ کر ذہن میں پھر یہ کہنے لگا !
یہ طریقہ تیرا ؛ ہے یہ بدعت میاں !

میں یہ بولا کہ کیا ؟ تو نے بدعت کہا ؟
حمد ، نعت نبی ، ذکر ان کا ہوا !

اس میں کیا ہے غلط مجھ کو تو ہی بتا ؟
پل دو پل ٹھہر کر کچھ یوں اس نے بکا ! ......???

شرک ہے ، شرک ہے ، یہ طریقہ تیرا ! ......???
روک کر اس کو میں نے یہ اس سے کہا !

کیا بخاری میں تو نے نہیں ہے پڑھا ؟
میرے آقا نے اس میں ہے کچھ یوں کہا !

ہے بخاری میں آقا کا قول مبیں !
شرک کا خوف امت میں مجھ کو نہیں !

بات اس نے تھی میری یہ جیسے سنی
مجھ سے کہنے لگا مان لوں میں سبھی

آخری میں ہے میرا یہ تجھ سے سوال ... ؟
کیا تو دے سکتا ہے مجھ کو کوئی مثال ... ؟

میں نے اس سے کہا کھول قرآں دیکھ
صاف ظاہر ہے یہ رب کی برہان دیکھ

ہے حدیث بخاری میں نص صریح
خوف امت میں ہم کو نہیں شرک کا

سب سےپہلےکروں اسکی حمدوثنا
جس نے محبوب اپنا ہمیں دے دیا

فضل سے خوش عقیدہ بنایا مجھے
ان کا دامان عالی تھمایا مجھے

آل و اصحاب محبوب حق پر مدام
عرض ہیں عاصیوں کےکروڑوں سلام

واسطےسبکےرحمت ہےجن کا وجود
ان کی امت کے ان پر کروڑوں درود

امت عاصی ہے کس قدر خوش نصیب
مل گئے شافع حشر رب کے حبیب

• 18 ابتدا خیر سے - انتہا خیر سے •

ابتدا خیر سے انتہا خیر سے
کام میرا بھی ہو اۓ شہا خیر سے

اپنی الفت میں مجھ کو مٹا خیر سے
مجھ کو دیوانہ اپنا بنا خیر سے

اپنے دربار میں تو بلا خیر سے
مجھ کو دیدار آقا کرا خیر سے

اس طرح اپنی جانب چلا خیر سے
ہو مدینے میں آقا قضا خیر سے

کیجئیے میرے حق میں دعا خیر سے
مجھ کو جلدی عطا ہو شفا خیر سے

میری مقبول ہو یہ دعا خیر سے
اپنا عثمان کو تو بنا خیر سے

• 19 حمد ہے تجھ کو ثنا تیری ہے •

فضل تیرا ہے عطا تیری ہے --
میرے لب پر جو ثنا تیری ہے

جرم میرا ہے خطا میری ہے --
مجھ کو معلوم سزا میری ہے

اپنی بخشش کا ہوں طالب مولا
میرے مالک یہ صدا میری ہے --

تیرے محبوب خدا گویا کہ --
ہم پہ رحمت کی ردا تیری ہے

کام لیتا ہے تو بےکاروں سے
ہاں یہ امداد خدا تیری ہے

مجھ کو دامن جو ملے ان کا بس
چاہ کیا اس کے سوا میری ہے

کام کچھ ان کی رضا کے کر لوں
زندگی یوں بھی روا میری ہے

خاتمہ ان کے ہی راستے پر ہو
آخری تجھ سے دعا میری ہے

بن کے سگ ان کا رہے عثماں یہ
التجا تجھ سے خدا میری ہے

• 20 لے کے بیٹھے ہیں •

ہمارے ہاتھ میں زنجیر ہے تاج الشریعہ کی -------------
تو سمجھو ہم بھی بخشش کا ذریعہ لے کے بیٹھے ہیں

خیال مصطفی دل میں جو عثمان لے کے بیٹھے ہیں
یقینا خلد میں جانے کا راستہ لے کے بیٹھے ہیں -----

رضا کے دشمنوں کا حال نا ہم کو سمجھ آئے ---------
نہ جانے کیوں عداوت کا یہ چشمہ لے کے بیٹھے ہیں

عیاں فضل و کمال و فیض ہے عسجد رضا خاں میں
وہ اپنے حسن میں اختر کا جلوہ لے کے بیٹھے ہیں

• 21 دعا ہے •

اے شاہ دو عالم ہو کرم ہمری دعا ہے
امت کا جیا آج تیری سمت لگا ہے ---

امت تو گنہگار بڑی ہے میرے مولا ----
امید کرم تجھ سے مگر میرے خدا ہے

اے شاہ رسل سید عالم ان (جگ) داتا
خالق نے تجھے مالک کل کر ہی دیا ہے

عاصی ہیں بڑے چور خطا کار ہیں ہم لوگ
گندے ہیں مگر بندے تو ہم تیرے خدا ہیں

آدم نے نجی نے ہے یہ موسیٰ نے بتایا
محشر میں شہا آپ ہی فریاد رسا ہیں

عثمانِ حزیں کی یہ دعا سن لے خدایا
غفلت سے یہ جاگا ہے تجھے یاد کیا ہے

• 22 عطا سے پہلے •

کیا تھا کچھ بھی تو نہ تھا ایک خدا سے پہلے
کیسے ممکن ہو بھلا ایک خدا سے پہلے -------

انبیاء تھے نہ ملک کچھ بھی خدا سے پہلے ---
یہ زمیں تھی نہ فلک کچھ بھی خدا سے پہلے

نا شجر تھے نہ حجر پھول تھے نہ کہ ثمر
کچھ نہ آتا تھا نظر ایک خدا سے پہلے ----

ایسا آقا جو کہیں ہو تو دکھاؤ ہم کو ---------
بھر دے جھولی کو گدا کی جو صدا سے پہلے

بخش دی میری خطا الفت مولا کے سبب
ایسے دلوائی جنا مجھ کو سزا سے پہلے

ایسے محبوب ہیں سرکار خدا کے واللہ
بخش دی ساری خطا ختم دعا سے پہلے

• 23 تو ہی مالک بحر و بر ہے •

تو ہی مالک بحر و بر ہے
تو ہی خالق خشک و تر ہے

تو خلاق ہے ہر اک شیء کا
تو ہی منصف خیر و شر ہے

شان رب تو ہے سب سے اعلیٰ
سب سے ارفع و بالا تر ہے

کافی مجھ کو ہے صدقہ اس کا
سارے نبیوں کا جو سرور ہے

امت ان کی گزرتی ہوگی
دیکھو فرش بنا یا پر ہے

ذکر اس کا ہے زباں پر میری
حامی میرا ہے جو رہبر ہے

• 24 منقبت غوث اعظم •

حضرت خواجہ پیا کو ہند کا راجہ کیا
اس طرح ہم کو نوازا ہے شہ بغداد نے

حضرت احمد رضا کو اپنے فیض وجود سے
ہند کا قاضی بنایا ہے شہ بغداد نے -----------

اپنی کشتی تو بھنور میں ڈوب سکتی ہی نہیں
جانے کتنوں کو ترایا ہے شہ بغداد نے ------------

دل ہمارے آج مردہ ہو گئے غوث الورا
پہلے بھی مردہ جلایا ہے شہ بغداد نے

جس نے بھی تم کو پکارا ہے مصیبت میں تو بس
فورا اس کو پھر بچایا ہے شہ بغداد نے ------------

تم گئے ستر مریدوں کے یہاں اک آن میں
کیسا اپنا فیض بخشا ہے شہ بغداد نے ---

دامن اختر رضا میں ہاتھ عثماں نے دیا
ہم کو بھی اپنا بنایا ہے شہ بغداد نے ---

• 25 صدقہ دے دو •

اپنے اوپر رب کا احساں ہو گیا
اس کا پیارا اپنا آقا ہو گیا -----

شاہ کی آمد کی برکت کے طفیل
ہر طرف جگ میں اجالا ہو گیا

امت ختم النبی ذیشان ہے
اجر حاصل ہر ارادہ ہو گیا

چاہ تھی سرکار کی رب نے سنی
منتقل فوراً ہی قبلہ ہو گیا

ثابتَ از اجماع امت ہے یہی
بوبکر پہلا خلیفہ ہو گیا -----

پھر عمر عثمان و حیدر اور حسن
شجرہ کربل میں مکمل ہو گیا ----

شافعی مالک امام احمد حنیف
ان کا راستہ حق کا راستہ ہو گیا

ابن حنبل شافعی مالک حنیف
چار پر امت کا اجماع ہو گیا

عشق کی باتیں کہیں نعتیں لکھیں
یوں رضا کا جگ میں چرچہ ہو گیا

دامن احمد رضا ہم کو ملا -----
غوث تک جانے کا راستہ ہو گیا

بستی بستی قریہ قریہ جا بجا
سیدی اختر کا شہرہ ہو گیا ---

مرشدی اختر کے ہاتھوں بک گیا
یعنی عثماں بھی تمہارا ہو گیا

• 26 حقوق اپنے ادا کر •

نماز پنجگانہ کو ادا کر ----------
گناہوں سے ریا سے بھی بچا کر

معین وقت ہیں رکھے خدا نے ---
خدا کے سامنے ان میں جھکا کر

خدا کا نام ، نامِ مصطفیٰ لے
عمل ارشاد پر اُن کے کیا کر

خدا کا ذکر ذکرِ مصطفی کر
طلب اللہ سے رحمت سدا کر

خدا کی نعمتوں کا شکر بندے ------
تو جگ میں ہر طرف کر جا بجا کر

طلب ہے گر تجھے خلد بریں کی
نبی کے در سے تو سچی وفا کر

بھلائی چاہے گر دنیا کی دیں کی
تو نام سید عالم جپا کر -----------

فلاح ہر کام میں حاصل رہےگی
بزرگوں سے بڑو سے مشورہ کر

نبی کے واسطے سے سب ملے گا
طلب کر تو خدا سے لو لگا کر ---

صحابہ ہیں سبھی نجم ہدایت ------
تو چاہے جس کی اس کی اقتدا کر

ہمارے علم میں زہد و عمل میں
خدائے دو جہاں برکت عطا کر

حسد بغض و عداوت اور کینہ ---
بُھلا سب بھائی سے بھائی مِلا کر

نہ ہو شامل نحوست تصویروں
(کیمرے) کی
خیال اس بات کا گھر میں رکھا کر

خدا کے دشمنوں سے دشمنی کر
خدا کے اولیاء سے تو وِلا کر -----

رضا کے دشمنوں کو اور تڑپا ---
انہیں ہر بات میں شامل کیا کر

• 27 جانے کیا کیا مل گیا •

پوچھتے ہو ہم کو کیا کیا مل گیا
گُپ اندھیرے میں اجالا مل گیا ۔۔

دامن غوث الورا ہم کو ملا ----
خلد میں جانے کا رستہ مل گیا

• 28 تو ان کی چاہ پر راضی ہؤا کر •

خدا کی حمد ثنائے مصطفی کر
نبی سے عشق کر سچی وفا کر

خدائے پاک ہے یہ التجا کہ ----
ہمارے علم میں برکت عطا کر

ہماری مشکلوں کو دور کر دے
رہیں آساں ہماری کبریا کر -----

ملو نہ قدسیوں کو حشر میں میں ------
مجھے رکھ لیں شہا کچھ یوں چھپا کر

شفاعت ہو گئی واجب ہے ان پر
شرف کیسا ملا طیبہ میں جاکر

ستائے یاد جب مرشد کی تجھ کو
شہ عسجد رضا کو تک لیا کر ------

ستائے خوف تجھ کو جب بھی عثماں
مدد اختر کی مالا جپ لیا کر -----------

انہیں خیر الورا ہم تو کہے ہیں
وہابی شان میں بک بک کیا کر

نبی سے عشق کر الفت صدا کر
تو ان کی چاہ پر راضی رہا کر

• 29 عشق نبی دل میں بسائے رکھنا •

دولت عشق نبی دل میں بسائے رکھنا
یہ کہ ہیرا ہے لٹیروں سے بچائے رکھنا

تم کو ایمان سے ہو پیار جو سچا لوگو
جانِ ایمان کی الفت کو جگائے رکھنا

قبر مومن میں وہ دیدار کو شہ آئیں گے
سنتِ یار کو چہروں پہ سجائے رکھنا

گندی مکھی سے جو گن کھاتے ہو ویسے تم لوگ

ان کے دشمن کو یونہی دور بھگائے رکھنا

شکل سے تیری ہو ظاہر ہے نبی کا عاشق
ایسا ہر وقت تو حلیہ کو بنائے رکھنا

دیکھ کر لوگ کہیں یہ تو نرا سنی ہے
عشق اس قدر تو اختر سے جتائے رکھنا

ہے یہ عثماں کی دعا تجھ سے خدائے برتر
جہل سے فسق سے ہم کو تو بچائے رکھ

• 30 اے مسلمان •

پیغام دے تو اہلِ جہاں کو اے مسلماں
چاہیں جو ہدایت تو وہ اپنا لیں یہ قراں

بھیجا ہے نبی آخری اس خیرِ بشر بھی
انسان پہ یہ ربِ جہاں کا بہت احساں

ہو عشقِ نبی دل میں تو کہلاتا ہے مومن
کرتا ہو اہانت جو وہ کیسا ہے مسلماں

اے نجدی وہابی تو انہیں جان انہیں مان
اللہ کے محبوب ہیں یہ صاحبِ قرآں

حاجت ہی بھلا اور کسی شئ کی تجھے کیا
کافی ہے تیرے واسطے اللہ کی برہاں

اقوامِ جہاں کو دے ہدایت کی تو راہیں
کر شکر خدا کا جو ملا تجھ کو یہ فرقاں

• 31 رخسار کھلے •

مہر تاباں کی طرح چہرہ حسیں
کاش دکھ جائے تو رخسار کھلے

عشق ایک مرضِ عجب ہے کہ تمہیں
اس کے مل جائیں گے بیمار کھلے

ان کی الفت کا تصدق ہے یہ سب
جس کے اوپر بھی جو اسرار کھلے

عقل دے ایسی کہ جس سے مرے رب
قلب روشن ہو و افکار کھلے

بارش لالہ و گلزار کی ہوں ------
جب بھی سرکار کی گفتار کھلے

ہے مقدر کا لکھا ورنہ کوئی
کیسے کر سکتا ہے انکار کھلے

آنکھ عثمان ہو یوں بند کے پھر ---
ان کے قدموں میں یہ ابصار کھلے

• 32 میرا عنوان رسولِ اعظم •

میرا عنوان رسول اعظم
فخر انسان رسول اعظم

فیضِ غفران رسول اعظم
حق کی برہان رسول اعظم

کر دو احسان رسول اعظم
دور حزیان رسول اعظم --

کس سے ممکن کے بیاں ہو جائے
آپ کی شان رسول اعظم --------

تیرے ذریعے سے ہی ہم پہ جاری
فضل رحمان رسول اعظم -------

گل حسین اور حسن زہرا ہیں
اور گلدان رسول اعظم -------

تیرے صدقے میں ملے ہم کو بھی
رب کا عرفان رسول اعظم -------

ہے وحی ذات خدا کی واللہ
تیرا فرمان رسول اعظم ---

قول اللہ کا ہے قولِ تو
ہے یہ قران رسول اعظم

تیرِ قاتل ہیں وہ درماں بھی
تیرے مژگان رسول اعظم

مہر تاباں سے چمکنے والے
تیرے دندان رسول اعظم

کاش عثمان سنائے نعتیں
میرے ذیشان رسول اعظم

مجھ کو غم کیسا ہو عثمان میرے
جب کہ نگران رسول اعظم ---------